تحقیق کا طریقہ

تحقیق کی تعریف:

"تحقیق" کے لغوی معنی چھان بین، دریافت، جستجو اور کھوج لگانے کے ہیں۔ اصطلاح میں کسی چیز کی حقیقت کو دلیل سے ثابت کرنے کا نام تحقیق ہے۔ ہمارے اسلاف نے رسول اکرم ﷺ کے اقوال واحوال کی تحقیق اور تصدیق کے لیے جن مصائب اور دشواریوں کا سامنا کیا وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہیں اور تحقیق کے مختلف میدانوں میں رہنما بھی۔

"مقالہ" ایک ایسی مکمل اور مستند تحریر کا نام ہے جس میں تحقیق نگار کسی موضوع کی ذمہ دارانہ تحقیق دلائل و شواہد کے ساتھ پیش کرتا ہے۔

مضمون و مقالے میں فرق:

تحقیق وہ عمل ہے جس سے کھرے اور کھوٹے، سچ اور جھوٹ اور حق و باطل میں دلیل کے ذریعے فرق کیا جاتا ہے۔ اس کے ضمن میں تحقیقی مضمون نگاری اور مقالہ نویسی دونوں شامل ہیں کہ دونوں کا اسلوب و اندازِ تحریر یکساں ہوتا ہے۔ فرق صرف حجم کا ہوتا ہے۔ تحقیقی مضمون نسبتاً مختصر اور کم حجم کا حامل ہوتا ہے، جبکہ مقالہ سیر حاصل بحث پر مشتمل ایک مکمل تحقیقی جائزے کو کہتے ہیں۔ مقالے کی ضخامت کے حوالے سے جامعات کے اپنے اپنے معیارات ہوتے ہیں۔ ادبی مقالات کے حجم کے متعلق عرفِ عام یہ ہے کہ ایم اے کا مقالہ تقریباً دو سو صفحات (40,000 الفاظ) اور پی ایچ ڈی کا مقالہ تقریباً تین سو صفحات (60,000 الفاظ) پر محیط ہونا چاہئے۔

تحقیق کی کامیابی کے عوامل:

تحقیق نگار کو چاہئے کہ "تحقیق" کا مسودہ لکھنے سے پہلے چند ضروری امور پیش نظر رکھے تاکہ وہ ایک ایسی "تحقیق" لکھنے میں کامیاب ہو سکے جو نہ صرف خود اس کے لیے اطمینان کا باعث بن

www.alghanipublisher.com